



سوال

(104) ”اولیاء اللہ کی قبروں پر پھول چڑھانا سنت ہے۔“ کیا یہ روایت صحیح ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فضیلۃ الشیخ حافظ صاحب! درج ذیل ارشادات کی صحت و حقیقت کے متعلق آگاہ فرمائیں۔

۱۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

”وَضِعَ الزَّيْتَانِ وَالنَّجْرِيْدِ سِنَةً“ (طحطاوی علی مرقی الفلاح، ص: ۳۶۳)

”اولیاء اللہ کی قبروں پر پھول چڑھانا سنت ہے۔“

۲۔ ”تَرَكَ وَضِعَ السُّتُورِ وَالنِّعَامِ وَالثِّيَابِ عَلٰی قُبُورِ يَوْمِ اَمْرٍ جَائِزٍ اِذَا كَانَ الْقَضْدُ بِذَلِكَ التَّعْظِيمِ فِي اَعْيُنِ النَّاسِ حَتّٰى لَا يَخْتَفِرُ وَاَصْحَابُ هَذَا الْقَبْرِ“ (روح البیان)

”پس گنبد بنانا علماء اولیاء صلحاء کی قبروں پر اور پردے لٹکانا، چکڑی باندھنا، کپڑے ڈالنا یہ تمام کام جائز ہیں، جب کہ مقصود لوگوں کی نظر میں تعظیم کرانا ہو کہ لوگ صاحب قبر کو حقیر نہ سمجھیں۔“ (سائل امیر علی نقشبندی) (۲ مارچ ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ تمام روایات بے بنیاد اور بے اصل ہیں۔ بزرگان دین کی عزت اور احترام کا ذریعہ قبروں کو چونا گچ کرنا اور ان کی پکی دیواریں بنانا نہیں ہے بلکہ ان کی زندگی میں ان کی دعاؤں کے اثرات ہی خیر و برکت کا موجب بنتے ہیں۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی



جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 155

محدث فتویٰ